۲۶۱۳۲
۱۴۳۷/۷/۲۲
۲/۳۰

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!!!

میرا سوال یہ ہے کہ سعودیہ میں جو لوگ مقیم ھیں ان کو حج میں بڑی دشواری ہوتی ھے، اگر کوئی قانونی طریقے سے جانا چاہتا ھے تو اسکو دس ہزار کے لگ بھگ خرچہ آتا ھے، اور دوسرا خفیہ راستوں سے لوگ جاتے ھیں، اسمیں کم رقم خرچ ھوتی ھے، اگر کوئی اس طریقے سے حج کرے تو کیا حکم ھے؟؟ اور کیا اس کو گناہ ملے گا؟؟؟

حمزہ میمن

hmemon736@gmail.com

الجواب باسمہ تعالیٰ

بصورت مسئولہ اگر کوئی شخص قانونی طریقہ سے ہٹ کر غیر قانونی طریقہ اور خفیہ راستوں کے ذریعہ فریضۂ حج کی ادائیگی کے لئے جائے تو اس کا فریضہ ادا ہو جائے گا مگر قانون کی خلاف ورزی کی بناء پر وہ گناہ گار ہوگا

فتاویٰ شامی میں ہے:

أمر السلطان إنما ينفذ أی يتبع ولا تجوز مخالفته ...... وفی ط عن الحموی ان صاحب البحر ذكر ناقلا عن أئمتنا ان طاعة الامام فی غير معصية واجبة فلو امر بصوم يوم وجب - (فتاوی شامی - ۲/۴۲۲) فقط واللہ اعلم

کتبہ: محمد احمد بلی
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی.
۲۴ رجب ۱۴۳۷ھ ۲ مئی 2016ء

الجواب صحیح
محمد شفیق عارف
۲۴/۷/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
ابوبکر سعید الرحمن

دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراتشی

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ مفتی دار الافتاء علامہ بنوری ٹاؤن کراتشی ۵ پاکستان

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ مفتی دار الافتاء علامہ بنوری ٹاؤن کراتشی ۵ پاکستان